ان اللہ لا یغیر ما بقوم حتی یغیروا ما بانفسہم

الحکم

دستور العمل اور ضوابط

۱- ہر انگریزی مہینے کی ۹-۱۶-۲۳-۳۰ تاریخ کو امرتسر سے شائع ہوگا۔
۲- جواب طلب امور کیلیئے ۱/ کا ٹکٹ یا جوابی پوسٹ کارڈ آنا چاہیئے ورنہ عدم تعمیل کی شکائت معاف +
۳- جملہ خطوط وکتابت وترسیل زر ڈاکخانہ کے قواعد کے موافق شیخ یعقوب علی ایڈیٹر و پروپرائٹر الحکم امرتسر کے نام ہونی چاہئیں اور انکی ہی دستخطی رسید وغیرہ مصدقہ ہوگی +
۴- اعلیٰ درجہ کے مضامین کا معقول معاوضہ دیا جاویگا۔
خلاف تہذیب اور ایسے اشتہارات جنکی نسبت الحکم کو سچے ہونیکا تجربہ نہ ہو جائیگا اجرت پر بھی چھاپے نہ جائینگے - مینیجر

شرح قیمت حسب ذیل ہے

	سالانہ	ششماہی
۵- گورنمنٹ اور والیان ریاست سے	[illegible]	[illegible]
ہندوستان سے باہر	[illegible]	[illegible]
خاص اور معاونین سے امید معاونت		
عام خریداران سے	[illegible]	[illegible]

۶- مابعد کی کوئی شرط نہیں اور نہ شرح مابعد کسیکے نام اخبار جاری کیا جائیگا۔ پانچواں نمبر بغیر وصول روانہ ہوگا۔
۷- ایک ماہ کے اندر جن حضرات سے قیمت وصول نہ ہوگی ان کے نام اخبار بند کر کے چھ ماہ کی قیمت کا مطالبہ ہوگا۔ کیونکہ چھ ماہ سے کم کے لئے اخبار جاری نہ ہوگا +

جلد ۱ | امرتسر ۹ دسمبر ۱۸۹۷ء | نمبر ۷

مختصر اسلامی جنتری

۱۳۱۴ لغائت ۱۳۱۶ ہجری

سنہ ہجری	اسلامی مہینہ	مطابق انگریزی مہینہ مع تاریخ
۱۳۱۴	شعبان	۶ جنوری ۱۸۹۷ء
"	رمضان	۴ فروری ۱۸۹۷ء
"	شوال	۶ مارچ ۱۸۹۷ء
"	ذی قعدہ	۳ اپریل ۱۸۹۷ء
"	ذی الحجہ	۳ مئی ۱۸۹۷ء
۱۳۱۵	محرم	۲ جون ۱۸۹۷ء
"	صفر	۲ جولائی ۱۸۹۷ء
"	ربیع الاول	۳۱ جولائی ۱۸۹۷ء
"	ربیع الثانی	۳۰ اگست ۱۸۹۷ء
"	جمادی الاول	۲۹ ستمبر ۱۸۹۷ء
"	جمادی الثانی	۲۸ اکتوبر ۱۸۹۷ء
"	رجب	۲۷ نومبر ۱۸۹۷ء
"	شعبان	۲۸ دسمبر ۱۸۹۷ء
"	رمضان	۲۴ جنوری ۱۸۹۸ء
"	شوال	۲۳ فروری ۱۸۹۸ء
"	ذی قعدہ	۲۴ مارچ ۱۸۹۸ء
"	ذی الحجہ	۲۳ اپریل ۱۸۹۸ء
۱۳۱۶	محرم	۲۳ مئی ۱۸۹۸ء
"	صفر	۲۱ جون ۱۸۹۸ء
"	ربیع الاول	۲۱ جولائی ۱۸۹۸ء
"	ربیع الثانی	۱۹ اگست ۱۸۹۸ء
"	جمادی الاول	۱۸ ستمبر ۱۸۹۸ء
"	جمادی الثانی	۱۷ اکتوبر ۱۸۹۷ء
"	رجب	۱۶ نومبر ۱۸۹۷ء
"	شعبان	۱۵ دسمبر ۱۸۹۷ء

غذائے روح

تضمین بر اشعار حضرت مسیح الزمان امام دوران مرزا غلام احمد قادیانی سلمہ الرحمان

(در مدح قرآن)

بتاویں کھولکر تم کو ہمارا جو کہ ایمان ہے — منور نور سے جسکی ہمارا یہ دل و جان ہے
رخ انور سے دیکھو صاف نور حق نمایاں ہے — جمال و حسن قرآن نور جان ہر مسلمان ہے
قمر ہے چاند اوروں کا ہمارا چاند قرآن ہے

تلاش حق میں پھر کر کو بکو اور گھر بگھر دیکھا — نہ چھوڑا کوئی بھی پہلو ادھر دیکھا ادھر دیکھا
مقابل کا نہ اسکی حق نظر آیا جدھر دیکھا — نظیر اسکی نہیں جمتی نظر میں فکر کر دیکھا
بھلا کیونکر نہ ہو یکتا کلام پاک رحمان ہے

دکھاتا فرق بین ہے سعادت میں شقاوت میں — ہدایت میں ضلالت میں رشادت میں غوایت میں
ترقی بخش انسان ہے وہی عقل و ہدایت میں — بہار جاودان پیدا ہے اسکی ہر عبارت میں
نہ یہہ خوبی چمن میں ہے نہ اس سا کوئی بستان ہے

مثال اسکی کوئی بھی جوہر کانی نہیں ہر گز — کسی موتی میں بھی ایسی درخشانی نہیں ہر گز
مقابل ہو مجال نطق انسانی نہیں ہر گز — کلام پاک یزداں کا کوئی ثانی نہیں ہر گز
اگر لولوئے عمان ہے وگر لعل بدخشان ہے

نشان قدرت مولا بھلا صاد جہاں پر ہو — ارادے سے خدا کے امر جو پیدا امر سر ہو
جو اسکو ٹالنا چاہے تو وہ کیونکر نہ ابتر ہو — خدا کے قول سے قول بشر کیونکر برابر ہو
وہاں قدرت یہاں درماندگی فرق نمایاں ہے

مقابل قول رحمان کے نہیں کچھ بات بن پڑتی — خدا ہے جسکی قدرت بھلا کب پیش ہو جاتی
اگر دعوی کرے انسان تو اسکی ہے کج فہمی — ملائک جسکی حضرت میں کریں اقرار لا علمی
سخن میں اسکے ہمتائی کہاں مقدور انسان ہے

گرفت دست حق سے جب نہیں انسان مفر ہر گز — بجز ذات خدا اسکو نہیں کوئی مفر ہر گز
نہیں قوت سوا اس کے کسی کو ذرہ بھر ہر گز — بنا سکتا نہیں اک پاؤں کیڑی کا بشر ہر گز
تو پھر کیونکر بنانا نور حق کا اس پہ آسان ہے

بڑھانا قول انسان کو نہیں شیوہ صفائی کا — کہاں سے تم نے سیکھا ہے طریقہ کج ادائی کا
ٹھکانا بھی کہیں ہے اس قدر بے اعتنائی کا — ارے لوگو کرو کچھ پاس شان کبریائی کا
زبان کو تھام لو اب بھی اگر کچھ بوئے ایمان ہے

خدا کے سامنے ای دوستو کیا قدر انسان ہے — کہ لا احصی ثناء کہہ کر ہادی خود بھی حیران ہے
ذرا تم غور کر دیکھو کہ کیسی شان یزدان ہے — خدا سے غیر کو ہمتا بنانا سخت کفران ہے
خدا سے کچھ ڈرو یارو یہہ کیسا کذب بہتان ہے

اگر کچھ پاس ہے اس کبریا کی ذات واحد کا — نہیں کچھ ڈر ہے گر رب العلا کی ذات واحد کا
اگر ایمان ہے رب مصطفی کی ذات واحد کا — اگر اقرار ہے تم کو خدا کی ذات واحد کا
تو پھر کیوں اس قدر دل میں تمہارے شرک پنہاں ہے

یہہ بیباکی ارے لوگو نہیں کچھ بن رہا تم سے — رضائے حق ہے جن رہ سے وہ راہیں تم کیوں نہیں چلتے
طریق گمرہی کو کیوں نہیں تم ترک کر دیتے — یہہ کیسے پڑ گئے دل پہ تمہارے جہل کے پردے
خطا کرتے ہو باز آؤ اگر کچھ خوف یزدان ہے

کرو عادت وہ پیدا جو کہ ہو عادت شریفانہ — مسلمانو یہہ ہے حامد کا اک قول نجیبانہ
یہہ سمجھا ہیں احمد تم کو بہ خوے کریمانہ — ہمیں کچھ کیں نہیں بھائیو نصیحت ہے غریبانہ
کوئی جو پاک دل ہووے دل و جاں اس پہ قرباں ہے +

بیوگرافیکل ڈکشنری

(از علیگڈھ انسٹیٹیوٹ گزٹ)

اسامی

پروفیسر ناجی آفندی نے ۱۳۰۸ھ میں اس نام کی ایک کتاب شائع کی جس میں ۷۰۰ کے قریب مسلمان مردوں اور عورتوں کے نام معہ مختصر مختصر سوانحات عمری کے بترتیب حروف تہجی لکھے ہیں اور پروفیسر موصوف نے اس کتاب کو مسلمان بچوں کے نام پر معنون کیا ہے کیونکہ مصنف نے لڑکوں کے واسطے ایسے مسلمانوں کے مختصر حالات قلمبند کئے ہیں جو کسی نہ کسی وجہ سے مشہور ہوئے میرے خیال میں اگر ان سب کا ترجمہ اردو میں شائع ہو جائے تو نہ صرف لڑکوں کیواسطے بلکہ ان سب کیواسطے بھی مفید ہوگا جو بہت اختصار سے مشاہیر اسلام کی حالتوں سے واقف ہونا چاہتے ہیں +

یہ کتاب ۷×۶ تقطیع پر ۳۱۴ صفحہ کی ہے اور میرا ارادہ ہے کہ خدا تعالیٰ ہمت بندھائے رکھے تو اس کتاب کا ترجمہ علیگڈھ گزٹ کے واسطے کر دوں امید ہے کہ اس سے مسلمانان ہند کو بہت فائدہ ہوگا اس میں جس قدر سنین مذکور ہیں وہ سب ہجری سن ہیں اور خیال رکھنا چاہئے کہ ابتدا میں ہر ایک وہ نام لیا گیا ہے جس کسی کی شہرت ہوئی ہے اور اسکو شروع میں بریکٹ کے اندر لکھا گیا ہے لیکن باقی ماندہ پورا نام یا لقب و کنیت جو کچھ ہے وہ بریکٹ سے باہر لکھ دیگئی ہے اور اس کے بعد ایک لکیر کھینچ دیگئی ہے مثلاً ابن سینا بریکٹ میں لکھا گیا ہے اور ان کا نام و لقب و کنیت یعنی شیخ رئیس۔ ابو علی حسین بن عبد اللہ بریکٹ کے باہر لکھ دیا ہے اور اسکے بعد ایک خط بنا دیا گیا ہے اور پھر انکے حالات +

(حاجی اسمٰعیل)

(آذد) عجم کے بلیغ شاعروں میں سے ہے۔ کمال اصفہانی کے دست کی ردیف والے قصیدہ پر جو اسکا قصیدہ ہے اسکا یہ مشہور شعر ہے:-

سوی نہ در میانہ دریا غریق را
زین کاہلی دراز کند از کنارہ دست

اس کی مثنویوں میں سے (یوسف و زلیخا) ایک عمدہ مثنوی ہے جس کے ایک شعر میں قرآن پاک سے یہ اقتباس کیا ہے:-

جز بہ از ہر سخن مبند ہم لب
(کہ لولا ان رای برہان ربہ)

کمال اصفہانی نے جس نے (۶۳۵ھ) میں وفات پائی ایک اپنے خط میں آذر کی تعریف میں یہ شعر لکھا ہے +

چراغ دل روشن اہل معنی   فروغ شبستان اہل دل آذر

(آذری طوسی) شیخ حمزہ ایک مشہور عجمی شاعر ہے سید نعمت اللہ کے مریدان خاص میں سے تھا اس نے بہت کچھ سیاحت کے بعد گوشہ نشینی اختیار کر لی تھی (۸۶۶ھ) میں اپنے مقام پیدائش (اسفرائین) میں بیاسی برس کی عمر میں انتقال کیا۔ اپنی ایک غزل میں وہ لکھتے ہیں کہ

ز ہول روز شمار آذری چہ مے پرسی
تو نیستی کہ در آن روز در شمار آئی

سلطان محمد بسیقر نے جبکہ شیخ کی زیارت کو آئے تو ایک اشرفیوں کی تھیلی نذر کی۔ مگر یہ شعر کہکر اسکو لینے سے انکار کر دیا:-

زر کہ ستانی و بر افشانیش   ہم بہ از ان نیست کہ نستانیش

ایوان سرا اسکی تصنیفات میں سے ہے +

(آزاد) میر غلام علی ہندوستان کے مشہور آدمیوں میں ہیں سبحۃ المرجان انکی ہے انکے فارسی اور عربی کے اشعار میں یہ ان کا شعر بہت نفیس ہے:-

الا لکل حسین الوجہ اشباہ
ولا نظیر لمن اہواہ الا ہو

(۱۲۰۰ھ) میں وفات پائی +

(آصفی) عجم کے قدیم شاعروں میں سے ہیں سلطان ابو سعید کے مصاحبوں میں تھے سلطان بایقران کی خدمت میں بھی رہے تھے اچھے اچھے اشعار ان کے ہیں۔ ضرب المثلوں میں سے:-

رسیدہ بود بلائے و لے بخیر گذشت

انہی کا مصرعہ ہے۔ ہونٹ ان کا کٹا ہوا تھا چنانچہ وہ اپنے ایک شعر میں اسکی طرف اشارہ کرتے ہیں:-

تیغے است آبدار زبان تو آصفی
چاک لبت ز تیزی تیغ زبان تست

(۹۲۰ھ) میں ہرات میں وفات پائی

(آق بیق) سلطان مراد ثانی کے زمانہ کے مشہور اولیاء اللہ میں سے ہیں۔ فاتح سلطان محمد خاں کے زمانہ تک زندہ رہے۔ استنبول کی فتح کے وقت میں آق شمس الدین کے ساتھ سلطان فاتح کے ہمرکاب ہونے کی وجہ سے محلہ سلطان محمد کے قریب ایک محلہ کا نام تبرکاً آق بیق ولی کے نام پر رکھ دیا گیا ہے۔ حاجی بایرام ولی ان کے خلیفوں میں سے ہیں (۸۶۰ھ) میں وفات پائی +

(آق شمس الدین) شیخ محمد۔ سلطان فاتح کے زمانہ کے علماء و عرفاء کبار میں سے ہیں علم طب میں بھی واقفیت ہے دمشق میں پیدا ہوئے۔ حاجی بیرام ولی ان کے خلیفوں میں ہیں۔ فتح استنبول کے زمانہ میں سلطان محمد فاتح ان کے کمالات علمیہ و تائیدات معنویہ کے ذریعہ سے فیض حاصل کیا کرتا تھا۔ حضرت ابو ایوب کے مرقد مبارک کی جگہ کا تعین آپ ہی نے کیا تھا۔ بیان کیا جاتا ہے کہ وہیں پر ایک پتھر برآمد ہوا جس پہ (ہذا قبر ابی ایوب) کندہ تھا (۸۶۴ھ) میں کرنیک قصبہ میں رحلت کی۔ تصرف اور طب کی متعلق بعض تالیفات آپ کی ہیں +

(آمنہ) بنت وہب۔ خاتم الانبیاء رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی والدہ ماجدہ کا نام مبارک ہے آپکا نسب والدہ کیطرف سے تیسری اور والد کی طرف سے چوتھی پیڑی میں نسب نبوی سے ملتا ہے ولادت باسعادت رسول مقبول کے چھٹے برس (یا اکیس برس کی عمر میں) آپ نے انتقال فرمایا محل وفات کی نسبت اختلاف ہے بعض کہتے ہیں کہ مکہ معظمہ اور مدینہ طیبہ کے درمیان میں۔ ابواء۔ نامی موقعہ پر آپ نے رحلت کی اور بعض کا قول ہے کہ خاص مکہ معظمہ میں ہی رحلت ہوئی۔ آپ کے بطن سے صرف ایک ہی اولاد یعنی نبی پاک پیدا ہوئے۔ آپ کے کہے ہوئے بعض اشعار موجود ہیں +

(ابراہیم) رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے صاحبزادہ کا اسم مبارک ہے جن کا تولد حضرت ماریہ قبطیہ کے بطن مبارک سے ہوا تھا۔ آٹھویں ذی الحجہ کو پیدا ہوئے اور ۱۶ یا ۱۸ ماہ زندہ رہکر (۱۰ھ) میں رحلت کر گئے قبرستان (بقیع) میں دفن کئے گئے آپ کی روز وفات کو سورج گرہن ہوا تھا جس کو مخلوق نے آپکی وفات سے منسوب کیا تھا مگر رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکی تردید کی اور ارشاد کیا کہ چاند اور سورج خدا تعالیٰ کی نشان قدرت میں سے ہیں نہ کسی کی موت کی وجہ گہنتے ہیں اور نہ کسی کی حیات کی وجہ سے۔

(باقی آیندہ)

شبدیز قلم کی جولانگاہ

گھوڑدوڑ کا میدان

ہارس ریس

کرۂ ارض
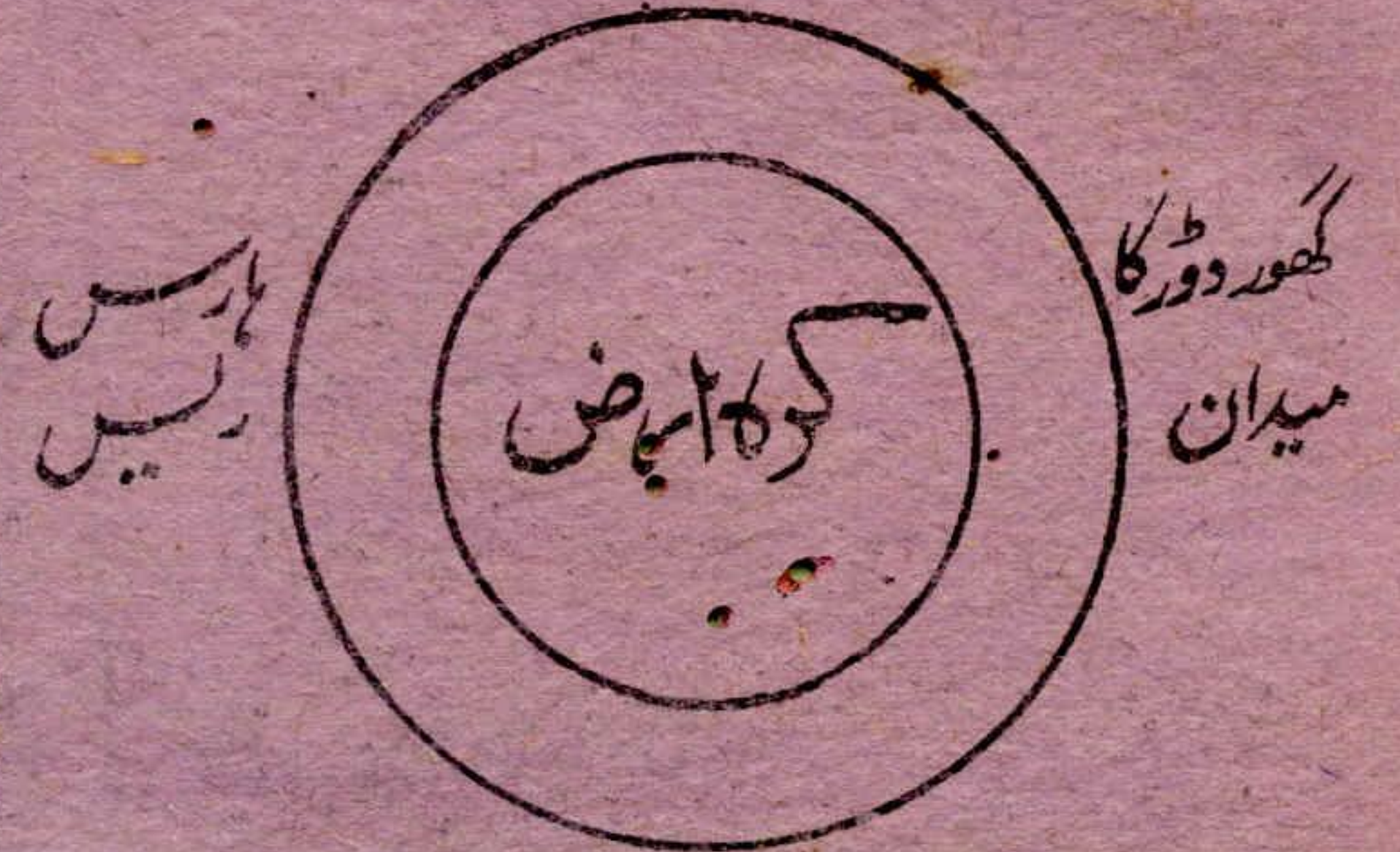
دوستو - آج جس شان کی گھوڑدوڑ دکھانے کو جی چاہتا ہے وہ برسوں تک تمام نہیں ہو سکتی پھر بھی اس مختصر میں بڑی بڑی جولانگاہیں نظر پڑینگی - وہ دیکھو جولانگاہ فارس میں ملوک پیشدادی کے سامنے تومشق تیچھرے کس جوشیلی امنگ سے کود پھاند رہے ہیں جمشید کے سامنے کیا خوش قدم گھوڑے پھر رہے ہیں ضحاک کے آگے کس غضب کی گھوڑدوڑ ہو رہی ہے فریدون کی جمہوری جولانگاہ میں کیا جوش برپا ہے - آگے بڑھکر کسائی کیخسرو کیا نہیں اس بلا کی گھوڑدوڑیں نظر پڑینگی جو شاہنامہ فردوسی دیکھنے کے قابل ہیں کیکاوس کے سامنے وہ وہ گھوڑے پھرتے نظر آئینگے جنکی ٹاپوں سے دشت وجبال لرزتے معلوم ہونگے - رخش رستم کی کون نہیں جانتا جسکا شور ہمیشہ سے وادی نثر و نظم کو گونج اٹھتا تھا - اب بھی اسکی جلیت پھرت آنکھوں کے سامنے پھر رہی ہے اسی وادی میں دارا و سکندر کی گھوڑدوڑیں قابل دید نظر پڑینگی ہاں خوب یاد آیا - اس مقام پر دراز مایان سخن کی گھوڑوں کی ترکتازی بھی دیکھنے کے لائق ہے - علامہ طوس کا شعر ہے ؎

زسم سمنداں فراں زمہ کیں زمیں آسماں آسماں شد زمیں

حضرت نظامی فرماتے ہیں ؎

زسم ستوراں دراں پہن دشت زمیں شش شد و آسماں گشت ہشت

میرزا صبا ملک الشعرائے ایران نے لکھا ہے اور کیا خوب لکھا ہے

زسم ستوراں دراں رزم گاہ عیاں گشت ماہی نہاں گشت ماہ

خرا شید و پوشید شبرنگ شاہ زسم روئے ماہی ز دم روئے ماہ

ملوک اشکانیہ میں سیکڑوں گھوڑدوڑیں جابجا ملیں گی جن کو طوائف الملوک دیکھنے نظر آئیں گے اور شاہان اکاسرہ میں بڑی بڑی خونریز گھوڑدوڑیں ہندوستان میں اسوقت وہ گھوڑدوڑیں ہو چکیں جو ایک نئی طرح سے فوٹو دکھانیکے لائق ہیں - چلو بس جو دیکھنا تھا وہ دیکھ چکے اب ان فلک سیر گھوڑوں کی آمد ہے جنکی ٹاپوں سے میدان عرب میں ہل چل پڑی ہے اور نا ورد گاہ عجم گونج رہا ہے - یہہ لو براق آیا - محسن ؎

چھوٹا سا فرس فرشتہ ہیکل کھینت اسکا بہشت خلد جنگل
مہ پارہ فلک سے آنے والا اطلس کو کتان بنانے والا
یوں چرخ سے نکلے وہ سبک رو فانوس سے جس طرح کرے ضو
گلشن سے بہار جسم سے جان آنکھوں سے نہ بند دل سے ایمان

اسکے شہسوار کا حال کیا پوچھتے ہو ؎

محبوب خدا انس و جان کا مقصود رموز کن ذکان کا
صانع کے قلم کا رنگ ایجاد بندوں کو چمن کا سرو آزاد
آغاز ازل کی ابتدار کا انجام ابد کی انتہار کا
ہاشم کی کلاہ میں گل تر دامن میں قریش کے گوہر

لاہوت مقام و عرش مسند

شہنشاہ انبیا محمدؐ

دیکھو - دیکھو ابھی اس براق کے بعد ہو دوسرے نمبر کے گھوڑے آنیوالے ہیں جنہیں براق بھی کنوتیاں بدل کر دیکھ کر یہہ دل توڑ کر دریاؤں میں کبھی گھستے اور جی چھوڑ کر پہاڑوں پر کبھی دوڑتے ہیں ؎

گریں جو دم میں کھیت بٹی وادی ہو انکی سبک روی کو کوئی پوچھے براق خدا نے انکی تعریف میں حلف اٹھایا ہے جیسا کہ سورۃ العادیات فرمایا ہے دیکھو تو صحابہ کے گھوڑوں کی ٹاپیں نہ وادی ناوردمیں نقش قدم سے لیکے ہیں ... ناز ان عرب کے گھوڑے میدان بدر میں کیسا تک تک رہے ہیں دلدل کو دیکھو خندق پر کیسا پھر رہا ہے - غزوات میں اس کے کتنی مرتبہ سمیں گئے ہیں - ٹھہرو - ٹھہرو ابھی اور شریف النسل گھوڑے آنے والے ہیں وہ دیکھو میدان کربلا میں لاکھوں مخالفوں کے مقابل عون و آل محمد کے گھوڑے نفخ صور کا دم بھر رہے ہیں فرات کی ترائی میں رخش عباس پانی سے منہ پھیرے اشارہ راکب کا منتظر ہے ذوالجناح کے ہنہنانے سے وادی ناورد گونج رہا ہے شہسوار براق کے فرزند کے گھوڑے کے جسم سے خون کے سیکڑوں فوارے اڑ رہے ہیں - مگر وہ براق کی طرح بہشت کو دیکھتا بھی نہیں - اگر دیکھتا ہے تو یہہ کہ اس کے دم میں دم ہونے تک راکب کے پاس کوئی پھٹکنے نہ پائے ؎ میر انیس

میدان میں چل کے دیکھئے گھوڑوں کی جست و خیز
ہیں ترکتاز میں کہیں صرصر سے تند و تیز
صدقے گندھے ایال پر گیسوئے مشک بیز
گرد اوری میں ابر تو بجلی دم ستیز
سیماب ہیں زمین پہ فلک پہ سحاب ہیں
دریا پہ موج ہیں تو ہوا پہ عقاب ہیں
آنکھیں وہ جنکو دیکھ کے حیران ہیں غزال
گردن وہ جسکی شرم سے ہے سر نگون ہلال
آہو کی جست شیر کی چتون پری کی چال
دل ان کے دست و پائے حنائی سے پائمال
ہر نعل پا کا حسن یہہ ہے اس جلوس میں
آئینہ جس طرح سے دست عروس میں
گل کی طرح اشارے میں سو بار پھیر لو
بجلی ہیں جس طرف دم ہیکا پھیر لو
کاوے کی شکل گنبد دوار پھیر لو
نقطے کے گرد صورت پرکار پھیر لو
دوڑیں بروئے آب تو پتلی بھی تر نہ ہو
آنکھوں میں یوں پھریں کہ مژہ کو خبر نہ ہو

صاحبو - گھوڑی دیر اور ہے - خلفائے بنی العباس کا اصطبل شاہی بھی دیکھ لو - وہ دیکھو قصر خلافت پر سترہ ہزار پردے زری اور زربفت کے اڑ رہے ہیں اور وہ دیکھو دجلہ کے کنارے سنہری دم کے دکھانے کو ایک لاکھ بیس ہزار کوتل گھوڑوں کے پرے جمے کھڑے ہیں +

چلو یہہ دیکھ چکے اب آؤ ہندوستان کی طمطراق دیکھیں - وہ دیکھو شاہان غوریہ کے گھوڑے ہنہنانے لگے - سلاطین تغلقیہ کے گھوڑوں سے زمین ہلنے لگی +

شاہان لودیہ سادات کے گھوڑوں پر نگاہ کرنا چاہئے کہ کس نرم روی سے پھر رہے ہیں - افراس ملوک چغتایہ سے تمام میدان بھر رہا ہے اور اس میں عربی - ترکی - عراقی - کاٹھیاوار گجرات دکنی - ترکمانی سب طرح کے ٹٹو گھوڑے دوڑ رہے ہیں - اس کے بعد موجودہ زمانہ میں انگریزی گھوڑدوڑ کی شان وشوکت پر نگاہ کرو جسکی جولانگاہ کے گھوڑے سب سے بازی جیت چلے ہیں +

نقش مواہیر اکابر و مشاہیر

(نمبر ۱)

حضرت رسول اللہ خاتم النبیین رحمۃ للعالمین حضرت سیدنا ابوالقاسم محمد بن عبداللہ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم سنہ ۱۱ھ
محمد رسول اللہ - محمد خدا کے بھیجے ہوئے ہیں +

خلیفہ رسول قصنا العا امیر المومنین سیدنا عبداللہ العتیق ابوبکر الصدیق بن ابی قحافہ رضی اللہ عنہ سنہ ۱۳ھ
عبدہ ذلیل رب جلیل - پروردگار بزرگ کا ذلیل بندہ۔

سراج اہل الجنہ امیر المومنین سیدنا ابوحفص عمر الفاروق بن خطاب رضی اللہ تعالےٰ عنہ سنہ ۲۳ھ
کفی بالموت واعظا یا عمر اے عمر موت نصیحت کیلئے بس کرتی ہے،

ذی النورین امیر المومنین سیدنا ابولیلےٰ عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سنہ ۳۵ھ
امنت باللہ الذی خلق فسوی میں اسکو مانتا ہوں جس نے پیدا کرکے سنوارا

سیف اللہ المسلول امیر المومنین سیدنا ابو تراب علی ابن المرتضی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سنہ ۴۰ھ
الملک للہ تمام ملک خدا کا ہے۔

سبط الرسول سیدنا ابو محمد امام حسن مجتبی بن علی مرتضےٰ رضی اللہ عنہما سنہ ۴۹ھ
لا الہ الا اللہ الملک الحق المبین
پرستش کے قابل بجز خدا کے کوئی نہیں جو حقیقی کھلا ہوا بادشاہ ہے

سید الشہدا سبط الرسول سیدنا ابو عبداللہ امام حسین بن علی مرتضےٰ رضی اللہ عنہما سنہ ۶۰ھ
لکل اجل کتاب ہر مقرری وقت کی لکھت ہو چکی ہے۔

امام سجاد زین العباد سیدنا ابوبکر علی بن الحسین رض سنہ ۹۵ھ
وما توفیقی الا باللہ میری نیکی کے اسباب کر دینا خدا کا کام ہے

امام باقر سیدنا ابو جعفر محمد بن سجاد رضی اللہ عنہ سنہ ۱۱۴ھ
رب لا تذرنی فردا میرے پروردگار مجھے تنہا مت چھوڑ

امام کاظم سیدنا ابو ابراہیم موسیٰ بن امام جعفر بن امام باقر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سنہ ۱۸۳ھ
الملک للہ وحدہ تمام ملک اسی خدا کا ہے جو یگانہ ہے

امام رضا سیدنا ابوالحسن علی بن کاظم رضی اللہ عنہ سنہ ۲۰۶ھ
لاحول ولا قوۃ الا باللہ
کسی کو کسی کام کرنے میں توانائی اور رحاصل نہیں مگر خدا سے

امام نقی سیدنا ابو جعفر ثانی محمد بن رضا رضی اللہ عنہما سنہ ۲۲۰ھ
القدرۃ للہ
ہر طرح توانائی خدا کو ہے۔

باقی ہے آئندہ

اِدھر اُدھر کی دلچسپ باتیں

جو لوگ سوائے اس وقت کے جبکہ وہ کھانا کھانے پانی پینے یا گفتگو کرنے میں مشغول ہوں اپنے منہہ کو بند رکھتے ہیں انہیں کبھی اتفاقیہ ہی کھانسی یا زکام کا عارضہ لاحق ہوتا ہے۔ حبشیوں اور شمالی علاقجات کے باشندوں کو کبھی اتفاقیہ زکام کی شکائت ہوتی ہے۔ سائنس دان کہتے ہیں کہ جو لوگ منہہ کھول کر سانس لیتے ہیں وہ بیماری پیدا کرنے والے مادے تنفس کے ذریعہ اندر لے جاتے ہیں جو پھیپھڑے پر برا اثر ڈالتے ہیں ناک سے سانس لینے والے ان مادوں کو اندر داخل نہیں ہونے دیتے +

جمعہ کا دن

یورپ اور امریکہ میں جمعہ کے دن بہت کم لوگ سفر کرتے ہیں اسکا اثر یہاں تک پیدا ہوا ہے کہ بحر ظلمات کی کوئی بحری کمپنی جمعہ کے دن جہاز روانہ نہیں کرتی اگرچہ کارکنان کمپنی جمعہ کے دن کو منحوس نہیں سمجھتے سواریوں کی کمی کی وجہ سے وہ اتوار روانگی جہاز پر مجبور ہوتی ہیں اہل اسلام بھی جمعہ کے دن بہت کم سفر کرتے ہیں اور اس دن کو خدا کی عبادت میں گذارنا مناسب سمجھتے ہیں کیا عجب اہل یورپ نے یہہ خیال اہل اسلام سے اُڑایا ہو +

عجیب ماجرہ

پٹیالہ کے قریب جہاں ایک گاؤں ہے اسمیں ایک زمیندار کے مکان میں آگ لگ گئی جس سے کوٹھی کا تمام کپڑا۔ اور دو ایک کتابیں جلکر خاک سیاہ ہو گئیں مگر دو قرآن شریف بھی پڑے تھے معتبر ذریعہ سے معلوم ہوا کہ ان کو آگ نے نہیں چھوا +

عجیب ظہور

جالندھر شہر میں یکم دسمبر کو شام کے آٹھ بجے کے قریب آسمان پر ایک روشنی نظر آئی بعض اسکو ستارہ اور بعض برج سمجھے اسکا رنگ سرخ تھا پہلے بہت بڑا تھا پھر آہستہ آہستہ ۵ منٹ کے اندر بہت چھوٹا ہو گیا اور پھر اس سے دو ٹکڑے گرتے نظر آئے زمین پر پہنچنے سے پہلے گم ہو گئے اور ایک ٹکڑا اصلی جگہ قائم رہا۔ وہ بھی چند منٹ بعد معدوم ہو گیا۔ ناظرین اخبار تحریر فرماویں کہ کیا کسی اور جگہ بھی ایسا دیکھا گیا +

چودہویں صدی کی بلند پروازیاں

رہا ٹیڑھا عنان ابلق فرس بگرد ہم کبھی کج فہم کو سیدھا نہ پایا
راولپنڈی کی چودہویں صدی نے نتیجہ ہنہم میں آکر دور کا یا پلٹ کر بھی اپنی روش نہ بدلی ہم کو امید تھی کہ وہ اس فوق العادت عظیم الشان نشان کو دیکھ کر جو خود اس کے ہاتھوں پیدا ہو گیا تھا آیندہ کے لئے چودہویں صدی کے مامور من اللہ مصلح اور ریفارمر کی ذات اور اسکی برگزیدہ جماعت پر منہہ نہ آئیگی بلکہ فرضی ریفارمروں اور بناوٹی مصلحین کی طرف سے منہہ موڑ کر صداقت اور راستی کی طرف جھک جائیگی جیسا اُسکا بزرگ تاثیر دعا کو دیکھ کر تذلل اور انکسار سے رجوع کرنے پر مجبور ہوا اور اس طرح پر سعید الفطرت لوگوں کی جماعت میں شامل ہو کر مستعد دلوں کے لئے ہدائت کا موجب ہو گیا مگر نہیں خود غلط بود آنچہ ما پنداشتیم +

بچپن کی بگڑی ہوئی عادتیں بمشکل اصلاح پزیر ہوتی ہیں اس لئے راولپنڈی کی چودہویں صدی سے ابھی امید رکھنا سنگ غلطاں پر روئیدگی کا قائل ہوتا ہے ہاں چودہویں صدی کے مجدد امام حجۃ الاسلام کی تبلیغ اور مشن کی مخالفت بھی حسب الارشاد ہمارے سید مقتدا نبی امی رفداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وسلم ضروری تھی اسلئے چودہویں صدی راولپنڈی کی مخالفت پر ہمارا یا کسی دوسرے کا تعجب فضول ہے +

یکم دسمبر کی چودہویں صدی میں اس کا مرتب نہائت بیباکی سے اس عظیم الشان نشان پر جو خود اُسکے ہاتھوں نشان بنا نہائت استہزا اور تضحیک سے رائے زنی کرتا ہے۔ اور اس کے اعلان کو کبھی بدہضمی اور کبھی ضبط اور متانت کے خلاف قرار دیتا ہے۔ یہی تو فرق ہے جو ہمارے اور ہمارے مخالفوں میں ہے۔ ہم اپنے ہادی صلعم کی پیروی کی راہوں پر قدم مارکر اما بنعمۃ ربک فحدث پر عمل کرنا چاہتے ہیں اور یہہ چودہویں صدی انکار تاثیر دعا ہی پر اکتفانہ کرکے ہمارے فعلوں کو ضبط اور متانت کی خلاف بتلاتا ہے؟

آہ! کیا مسلمان اس پر بھی نہ چونکیں گے کہ یہہ مسلمان جو ہمارے ریفارمر بنے پھرتے ہیں دربردہ ہماری مذہبی عمارت کو بیخ و بن سے اکھاڑنے کو تیار ہیں وہ دعوے اسلام کرکے انکو ٹھیٹھہ اسلام سکھانا چاہتے ہیں لیکن دراصل وہ الحاد اور دہریت کی طرف کشاں کشاں لئے جاتی

ہیں۔ اس سے بڑھ کر اور کیا ہوگا کہ وہ ناشنیدہ دعا کو گمراہی قرار دیتے ہیں ان کے نزدیک خدا ایک گونگا اور بہرہ خدا ہے جو اپنے بندوں کی پکار یا وجود وعدہ ادعونی استجب لکم۔ جواب نہیں دیتا۔ اور اس پر اگر کوئی نیک نیت اُن کو سمجھائے تو اس کے اخلاق کو پیمانہ پر حرف رکھنے اور اسکی ناصحانہ باتوں کو رد کرتے ہیں چودھویں صدی نے اسی مضمون میں ہماری جماعت کے اخلاق پر نکتہ چینی کی ہے جس کا جواب ہم شرح و بسط سے دوسرے موقع پر دینگے۔ بشرطیکہ ہمارے مخدوم خواجہ کمال الدین صاحب جن کے کسی کارڈ پر جو اتمام حجت اور صدق نیت ہاں اس سچی ہمدردی سے جو اپنے بھائی کو دوسرے کے ساتھ ہونی چاہئے کسی منکر اثر دعا کا نام لکھا گیا تھا۔ کچھ لکھنا پسند نہ کیا مگر نہیں ہم کو امید ہے کہ خواجہ صاحب اس پر لکھیں گے اور ضرور لکھیں گے +

اب آخر میں ہم کو چند لفظ اور لکھنے ہیں۔ چودھویں صدی نہایت جرأت اور جسارت سے لکھتا ہے۔ کہ اس بزرگ کی معافی نامہ کے باعث وہ خارجی آثار نہ تھے جو اس نیک نہاد بزرگ نے قبولیت دعا کے ثبوت میں اپنے اوپر وارد ہوتے دیکھے اور اس کو ثابت کرنے کو بھی تیار ہے اور نہ صرف یہہ بلکہ لکھتا ہے کہ خود وہ بزرگ بھی اس اشتہار کی حقیقت کھولنے کو تیار ہے جو چودھویں صدی والے بزرگ کی توبہ کے عنوان سے چھپ چکا ہے کس قدر بیباکی اور جرأت ہے۔ وہ بزرگ صاف طور پر اپنے معافی نامہ میں اس کو تسلیم کرتا ہے اور چودھویں صدی کا ایڈیٹر منکر ہے وہی بات ہوئی کہ کسی جولاہے کے ایک تیر لگا خون جاری تھا مگر وہ یہی کہے جاتا تھا خدا جھوٹ کرے۔ چودھویں صدی اس معذرت کو چھاپ کر اس ہی وہ لفظ لکھ کر بھی انکار کرتا بلکہ اُس کی حقیقت کھولنے کو تیار ہے۔ اللہ اللہ!! کس قدر دلیری اور حق سے پردہ پوشی ہے پہلے اُس بزرگ کے احیاناً بولے ہوئے الفاظ کو چھاپ کر یہاں تک نوبت پہنچائی اب پھر اس رجوع پر بھی حاشیہ چڑھانے سے باز نہیں آیا خدا اُسکی حالت پر رحم کرے +

چونکہ وہ اشتہار شائع ہو چکا ہے غالباً چودھویں صدی نے پڑھ لیا ہوگا اب ہم دیکھیں گے کہ وہ کیا لکھتا ہے ہم اس وقت پبلک کو دکھائیں گے۔ کہ کیونکر باوجود آنکھیں رکھنے کے انسان نہیں دیکھ سکتا +

انعام! انعام!! انعام!!!

میری دوکان پر سے ایک مجلد مسودہ کتاب متعلقہ ٹمپرنس بطریق ناول مصنفہ پنڈت برجموہن دتاتریہ صاحب جالندہری چند روز سے گم ہو گئی ہے لہذا اشتہار دیا جاتا ہے کہ کوئی صاحب اس کا جزو یا کل کسی صورت میں شائع نہ کریں۔ ہاں اگر وہ کتاب مجھ مشتہر کے پاس پہنچا دیجاویگی تو [illegible] انعام دیا جائیگا۔ اور شکریہ مزید براں۔ اور اگر بعد اشتہار ہذا کوئی صاحب اس کی جزو یا کل کو شائع کرینگے تو بجائے فائدہ نقصان اُٹھائیں گے +

المشتہر۔ نندلال مالک ہندو میڈیکل ہال سکرٹری امرتسر ٹمپرنس سوسائٹی

اپنی جماعت کے لئے ضروری یادداشت

دارالامان قادیاں سے بذریعہ پوسٹ کارڈ اطلاع ملی ہے کہ ہماری جماعت ہر نماز کی آخری رکعت میں بعد رکوع مندرجہ ذیل دعا بکثرت پڑھیں۔ ربنا اٰتنا فی الدنیا حسنۃ و فی الآخرۃ حسنۃ وقنا عذاب النار۔ ہم اپنے برادران دینی کی یاددہانی کیلئے شائع کرکے امید کرتے ہیں کہ وہ اس پر پورا عملدرآمد کرینگے +

الحکم کے ذریعہ تعارف باہمی

خود ہمارا اور ہمارے بعض احباب کا بھی منشا ہے کہ الحکم کے ذریعہ تعارف باہمی کے سلسلہ کو وسیع کیا جائے۔ چنانچہ ہم نے ارادہ کر لیا ہے کہ اگلی اشاعت سے اس کے لئے ایک کالم علیحدہ کریں اس کالم میں سلسلہ وار مختلف شہروں کی جماعتوں کے ممبروں کے مختصر حالات معہ پتہ درج کیا کریں گے ہم امید کرتے ہیں کہ ہمارے احباب اپنے اپنے شہر کی جماعت کے حالات سے اطلاع دیکر ہمیں مشکور فرماویں۔ اس امر کی کوئی ضرورت نہیں معلوم ہوتی کہ ہم یہہ ظاہر کریں کہ یہہ کالم کہاں تک مفید ہوگا۔ ناظرین اُس کے فوائد عملی صورت میں دیکھ لیں گے۔ مختلف شہروں میں ہماری جماعت کی جو انجمنیں ہیں ہم اُنکے سکرٹری صاحبان سے امید کرتے ہیں کہ وہ اپنی انجمن کی کارروائیاں بھی وقتاً فوقتاً ارسال کیا کریں گے اور کم از کم مہینے میں ایک مرتبہ۔ تاکہ ہم اپنے مشن کی مفصل اور ماہواری رپورٹ اپنے احباب کو سنا سکیں +

جلسہ اعظم مذاہب

امسال دھرم مہوتسو کا سالانہ اجلاس شوگن سبھا کی اشوم کے سالانہ جلسہ کی تقریب پر ۲۸ دسمبر ۱۸۹۷ء سے شروع ہو کر ۸ جنوری ۱۸۹۸ء تک بمقام گجرات ہوگا۔ اس جلسہ کا اہتمام بھی سوامی شوگن چندر نے کیا ہے۔ مگر ویسی عظیم الشان کارروائی اور کامیابی نہ ہوگی جیسا کہ سال گذشتہ میں بمقام لاہور ہوئی تھی +

اخبار عام کا ولائتی نامہ نگار

ناظرین یہہ نہ سمجھیں کہ وہ نامہ نگار کوئی فرنگستان کا باشندہ ہے نہیں ہندوستان ہی کا ایک عیسائی ہے جو اپنے مشن کی تعلیم اور اشاعت کیلئے جہازوں کی خلاصیوں وغیرہ کو سکھاتا پڑھاتا پھرتا ہے اور اخبار عام وغیرہ میں ایک عجیب چٹھی لکھا کرتا ہے دوسری دسمبر کے اودہ پنچ میں وہ پھر امام حجۃ الاسلام کی نسبت امرتسر کے پادری کلارک کے مقدمہ کا ذکر کرکے بےمعنی ریمارک کرتا ہے جس سے اس کے تعصب اور ضدیت کی بو آتی ہے ہم آئندہ نمبر میں ان پر اتمام حجۃ کی خاطر ایک مضمون لکھنے والے ہیں معلوم ہوتا ہے کہ اخبار عام نے الحکم کا دوسرا نمبر پادری عزیز احمد ولائتی نامہ نگار کو نہیں بھیجا۔ ورنہ وہ آئندہ کیلئے کچھ ہدایت پاتا بہرحال ہم ادھر سے اسکو الحکم کا پورا فائل بھیجنا چاہتے ہیں ہم کو امید ہے کہ اس طرح سے اس پر اتمام حجۃ ہوگی +

لیکھرام کا قاتل

کہا جاتا ہے کہ ابھی تک سنٹرل جیل لاہور میں ہے باوجودیکہ شناخت مشتبہ ہو گئی ہے پھر نہیں معلوم اسکا زیر حوالات رکھنا کیا مطلب رکھتا ہے بہرحال کوئی بات ضرور ہے +

ناظم الہند لائیل کیس

بوجہ قلت گنجائش ہم زیادہ کچھ نہیں لکھ سکتے۔ بعد کی خبروں سے معلوم ہوا کہ ایک ہزار نہیں بلکہ پندرہ سو روپیہ جرمانہ ہوا ہے۔ ڈویژنل کورٹ ملتان میں اپیل دائر کیا گیا تھا لیکن کورٹ نے ضمانت پر رہا کرنا نامنظور کیا اور [illegible] تاریخ فیصلہ مقرر کر دی ابھی تک کوئی خبر نہیں آئی +

دُنیا کا ہفتہ

پولیس بمبئی کے افسروں نے حضور ویسرائے کے تشریف لیجانیکے موقعہ کے واسطے اپنی گرہ سے نئے سوٹ بنوائے تھے جو حضور ممدوح کے تشریف نہ لیجانے کے باعث ردّی ہوئے +

مسٹر پلوڈن رزیڈنٹ حیدرآباد کے تبدیل ہونے کی خبر غلط ثابت ہوئی ہے +

مڈل سکس رجمنٹ کا دوسرا بٹلین ۱۳ جنوری کو بمبئی سے انگلستان کو روانہ ہوگا +

ماہ ستمبر میں ۶۶۲۲۵ ہنڈرڈ ویٹ گیہوں مالیتی ۳۵۵۷۶۳ روپیہ سندھ سے ممالک غیر کو بھیجی گئی +

کلکتہ میں دو دیسیونکو زندہ بکرے کی کھال اُتارنے کے جرم میں ایک ایک ماہ قید کی سزا ہوئی +

سہارنپور کے کاسی پودے چہ انچ کے جو گوسے ولایت بھیجے گئے تھے وہ امتحان میں پورے نکلے ہیں +

بھارت مِتر کلکتہ پر بابو پروداہیش چندرپال نے جو ہتک عزت کا دعویٰ کیا ہوا تھا وہ باہمی مصالحت سے طے ہوگیا ہے +

گورنمنٹ ہند نے منظور کیا ہے کہ سول و ملٹری سٹیشن بنگلور کو دربار میسور کے محکمہ آبرسانی سے حصار گھاٹ سے پانی بہم پہنچایا جائے +

مسٹر البرٹ ڈی۔ جی داس جو پریزیڈنسی کالج مدراس کے لاطینی ماسٹر ہیں۔ یونیورسٹی لنڈن کے گذشتہ امتحان میں کامیاب ہوئے +

ایک ۱۸ سالہ مدراسی عیسائی کو اپنے ماسٹر کے دو نوٹ ایک طلائی لہر اور دیگر اسباب مالیتی ۱۲۰ روپیہ چوری کرنے کی علت میں ۶ ماہ قید کی سزا ہوئی +

پولیس کورٹ کلکتہ میں وہاں کے ایک رئیس سادھو چند کیطرف سے اخبار "پاوڈر اور گارڈین" پر لائبل دائر ہوا ہوا ہے۔ اخبار مذکور نے مستغیث کے باپ کو جسکو بری ہوئے ۸ سال گذر چکے ہیں بدمعاش اور سزایافتہ لکھا تھا +

اوٹاکمنڈ میں حسن نائک نے جمعدار اور حوالدار کو ہلاک کیا تھا اسکا بیان ہے کہ منشی فقیرالدین ملازم برک میموریل سکول نے مجھپر مسمریزم کا اثر کیا تھا۔ ایک شخص مجھے گارد روم لیگیا اسکے بعد جو کچھہ ہوا اسکا مجھے مطلق علم نہیں ہے +

مسٹر تلک گورنمنٹ سے بدیں وجہ ترحم خسروانہ کی درخواست کرنے والے ہیں کہ مسٹر جسٹس سٹریچی اور ہائیکورٹ کے اجلاس کامل کی تشریحات مندرجہ دفعہ ۱۲۴ (الف) میں فرق ہے +

جمعدار شیخ عبدالغنی متعلقہ بارھویں بمبئی انفنٹری اپنے افسر کا مقابلہ کرنے کے جرم میں سروس سے موقوف کیا گیا ہے اس فیصلہ کو جو ساگر میں ہوا تھا کمانڈر انچیف نے منظور کرلیا ہے +

کلکتہ میں لندن کے نمونہ کی ایک دوکان تعمیر ہوئی ہے اسکا ۲۵۰ فیٹ محاذ شیشوں کا ہے۔ جہاں اسکے مالکوں نے اپنا تجارتی مال چنا ہوا ہے +

گورنمنٹ نے جج بند کرنیکا حکم برائے نام منسوخ کردیا ہے مگر ایسی قیدیں لگادی ہیں۔ جو اسکو بند کرنے کے مساوی ہیں +

۲۳ تاریخ کی شام کو بمبئی کے کارخانہ کوین گرین کلابہ کو آگ لگنے سے ۲۰ ہزار روپیہ کا نقصان ہوا +

ہز ہائینس مہاراجہ دھیراج سر فتح سنگھ بہادر جی سی۔ ایس آئی والی اودی پور کی سلامی بجائے ۱۹ کے ۲۲ توپونکی ہوا کرنیگی +

مسٹر تلک کے حالات کے پمفلٹ کی ۱۰ ہزار کاپیاں فروخت ہوچکی ہیں۔ اب اُن کے دوبارہ شائع ہونے کی ضرورت ہے +

لارڈ سالسبری کے رفیق لارڈ ریبلے بذات خود ہندوستان کے حالات دریافت کرنے کے لئے آتے ہیں +

نئی ریاست جہالاوار کی گدی بھوانی سنگھ صاحب کو ملنے سے لوگ علی العموم خوش ہیں +

گورنمنٹ نظام نے اسلامی انگریزی اخبار مسلم کرانکل کے بیس پرچے خریدنے منظور کیے ہیں +

ڈاکٹر لارڈ کو خزانہ حیدرآباد سے ایک ہزار روپیہ گاڑی کے واسطے ملا ہے۔ خزانہ کی زیر باری اور یہ فیاضی ملاحظہ ہو +

گورنمنٹ بمبئی نے فیصلہ کیا ہے کہ آئندہ اسکے علاقہ میں ایک شخص بجائے ۲ کے ۳ تولہ افیون رکھنے کا مجاز ہوگا +

اورینٹل سپننگ و ویونگ کمپنی بمبئی کے کارخانہ میں ۳۱۴۳۰۰ روپیہ غبن ہوا ہے۔ اسکا الزام ڈائرکٹر وغیرہ پر ہے +

روس کے پیغامات تار کے سلسلہ میں ہونے کے باعث ہندوستان و یورپ کے مابین پیغام تار دو روز کے توقف سے پہنچنے لگے ہیں +

شہر پونہ کے باحیثیت برہمنوں نے جو کیمپ صحت قائم کیا ہے وہاں ایک سرکاری کو مجروح کرکے اسکا تمام اثاث لے گئے +

سر ولیم لوکہارٹ کے کمانڈر انچیف ہونے پر پنجاب کمانڈر پر تو سر رابرٹ لو یا سر رابرٹ پامر مامور ہونگے +

ملٹری اقسام ممالک مغربی و شمالی واٹر ورکس کے اوپر دریا جمنا کا پانی خراب ہونے کے شاکی ہیں +

بینک بنگال کے ڈائرکٹروں نے شرح سود بجائے ۶ کے ۵ فی صدی کردی ہے +

مہاراجہ صاحب بردوان کی شادی جسکے واسطے ڈیڑھ لاکھ روپیہ منظور ہوا ہے ۹ دسمبر کو لاہور میں ہونے والی تھی۔ آئندہ دلہن لاہور سے بردوان پہنچگئی ہے +

ٹھاکر صاحب موروی کو لنڈن کے شاہی محل ونڈسر میں جی۔ سی۔ آئی۔ ای کا خطاب ملا ہے۔ اور اسکے بعد انہوں نے قیصرہ ہند کے ساتھ کھانا تناول فرمایا +

کلکتہ کے لارمارٹینیری سکول کی نئی چھت گرنے سے ۰ ۴ قلیوں میں سے ۸ ہلاک اور باقی مجروح ہوئے +

کلکتہ کے فنڈ قحط کے متعلق ایک لاکھ روپیہ سائر خرچ ہوئے اور ابھی ۲۰ ہزار اور حساب کے تیار کرنے میں ہوگا +

ڈاکٹر کارلوال سندھ اور پنجاب کے مسافرونکو دیکھنے کے واسطے کراچی میں مقرر ہوئے +

بمبئی میں ۳ دیسیونکو شہر سے چھاونی میں طاعون کی لاشیں لانے کے جرم میں ایک ایک ماہ قید کی سزا ہوئی +

[illegible] کو حضور گورنر بمبئی نے راجکوٹ میں [illegible] ہاسپٹل کھولا ہے نواب صاحب جونا گڑھ نے کھولا ہے +

میونسپل کمیٹی کراچی نے نصف انچ قطر کے پائپ گودوں میں بحساب ۵ فی ہزار گیلن تجارتی اغراض کے واسطے اور ۲½ آنہ فی ہزار گیلن زراعت کیواسطے لگانے منظور کیے ہیں +

کاشی ناتھہ برہمن پلی مالک و پبلشر اخبار مودہ تیا کو ۹ ماہ قید محض کی سزا دی اور ودہہاؤ کے مالک اور ایڈیٹر گورنمنٹ کی معذرت منظور کرنے سے رہا ہوئے +

اخبار پروتودا کے مقدمہ میں اپیل کی جو کارروائی ہوچکی تھی اُس میں ہائیکورٹ بمبئی نے ۲۳ تاریخ فیصلہ صادر کیا اڈیٹر کو بجائے دائم الحبس کے ایک سال قید باشقت کی اور مالک کو بجائے سال قید باشقت کے ۴ ماہ قید محض کی سزا دیگئی ہے

ضلع جالندھر کے موضع خان خاناں میں بھی وبا شروع ہوگئی ہے۔ یہ مقام کھٹ کلاں اور جینڈ خورد کے درمیان ہے +

فیلیسویں پلٹن کا جو سکھہ سپاہی گوردت سنگہ جمعدار خوشحال سنگھ کو ہلاک کرکے سیالکوٹ سے بھاگ گیا تھا وہ ضلع فیروزپور سے گرفتار ہوگیا ہے +

اس ہفتہ بمبئی کے واسطے لورپول سے روئی خریدی گئی تھی۔ اگر یہی قیمت رہی تو امریکہ کی روئی ہندکو یورپ سے نکال دیگی +

اقوام عالم کے معبود اور اُن کی پرستش

(نمبر ۶)

اوڑیسہ کے کھوند لوگوں کے درمیان انسانی قربانی کے پیش کرنے کا مکروہ دستور جاری تھا +

وید کے دیوتاؤں میں سے ہوا بھی ایک دیوتا ہے اندرا کی ساتھ اس کا بہت قریبی رشتہ مانتے ہیں کہتے ہیں کہ بعض وقت وہ ایک گاڑی میں سوار ہوتے ہیں ان دونوں کے لئے سوم کا رس چڑہایا جاتا تھا ۔ ویدوں میں وایو کو مخاطب کر کے بہت تھوڑے اشلوک لکھے ہوئے ہیں ۔ مرتش یعنی آندھی کے دیوتا ویدوں میں بڑے مختار خیال کئے گئے ہیں اور اندر کا ساتھی کر کے انہیں پکارا گیا ہے +

یونانی بھی ہوا کو دیوتا مانتے تھے اور اُسے الوس کہتے تھے یونانیوں میں ایک داستان بڑی مشہور ہے جس میں وہ بیان کرتے ہیں کہ یونان کا ایک بادشاہ اس دیوتا کے لئے اپنی بیٹی کی قربانی کرنے پر مستعد ہوا کیونکہ مخالف ہوا ان جہازوں کے بیڑے کو جو اس کے زیر فرمان تھا ۔ روک رہی تھی چین کے ساحلوں پر بڑے سخت طوفان آتے ہیں جن سے ملاحوں کو بہت ڈر رہتا تھا ۔ اس لئے ان کے درمیان ایک دیوی کو مانتے ہیں اور کہتے ہیں کہ وہ دیوی ان طوفانوں سے محفوظ رکھتی ہے اور اس سبب سے اس کی پرستش کیجاتی ہے +

پودوں کی پوجا

سوم کی رس کو جب آگ پر جوش دیا جائے تو نشہ آور شے ہو جاتی ہے قدیم آریا اسے کثرت سے پیا کرتے اور دیوتاؤں کو چڑہایا کرتے تھے ۔ رگ وید کے ایک اشلوک میں لکھا ہے کہ اندر مست بیل کی طرح اس رس کو پینے کے لئے آتا ہے ۔ ایک منڈل جس میں ۱۱۴ ۔ اشلوک ہیں اسکی ثنا میں لکھے ہوئے ہیں ۔ اور اس کا درجہ دیوتا کے درجہ کے برابر خیال کیا جاتا ہے ۔ پارسیوں کے درمیان ہوم کے نام سے اسے مانا جاتا ہے اور سوم اور ہوم ایک ہی بات ہے تلسی کے پودے کی بھی دیوتا کی طرح پوجا کرتے تھے ۔ اکثر ہندو عورتیں اب تک تلسی کے پودے کے گرد گھومتی ہیں اور دعائیں مانگتی اور اسکو آگے چڑہاوے چڑہاتی ہیں ۔ درخت خاصکر وہ جو اپنے سایہ کیلئے مشہور ہیں مدت سے لوگوں کی پرستش کا نشان رہے ہیں ۔ پیپل کو مقدس درخت مانا جاتا ہے اور بعض اوقات اُسکے تنے کے گرد جنیو لپیٹا جاتا ہے گویا کہ یہہ برہمن ہے ممکن ہے کہ اُسکے پتوں کی سرسراہٹ ایک وجہ اس بات کی ہو لنکا میں اسے بو کہتے ہیں اور بدھ لوگ بھی اسکی بہت پوجا کرتے ہیں ۔ ایک شہر میں ایک بڑا قدیم درخت ہے ۔ جسے دیکھنے کیلئے ہزاروں جاتری جایا کرتے ہیں +

تلسیر امقدس پودا ہندوستان میں ہوا ہے اس کے پتوں کے چڑہاوے مہنگ یا شو کے سانڈہ پر چڑھائے جاتے ہیں ۔ ان میں ایک گھاس بھی بڑی مقدس سمجھی جاتی ہے ۔ اُنکا خیال ہے کہ جس چیز سے یہہ گھاس چھو جائے اسے پوتر کر دیتی ہے اور جب اُسے انگلیوں پر لپیٹ کر کسی کام کو شروع کیا جاوے ۔ تو اس سے رسومات کو نہایت عمدہ طریقے سے سر انجام کرنیکے انسان قابل ہو جاتا ہے ۔ اس کا درجہ گائے کے گوبر وغیرہ کے برابر مانتے ہیں +

شاہ بلوط کی جو اپنے قد اور لکڑی کی مضبوطی کے باعث مشہور ہے ۔ یورپ کے قدیم باشندے پرستش کرتے تھے ۔ جب ایک اور پودا شاہ بلوط کے درخت پر اُگتا پایا جاتا تھا تو اُسے بہت مقدس خیال کرتے تھے اور سنہری چاقو سے اُسے کاٹتے تھے اس کے پتوں کی تاثیرات کی بڑی خوبی سمجھی جاتی تھی اور خیال کرتے تھے کہ زہر اور بیماری ان سے دور ہو سکتی ہے +

قدیم زمانے سے لوگوں میں یہہ خیال پایا جاتا ہے کہ درختوں پر بھوت پریت رہتے ہیں یہہ خیال اس بات سے پیدا ہوا معلوم ہوتا ہے کہ موسم سے اُنکی حفاظت ایسی ہونی چاہئے جیسے کہ انسانوں کو ہوتی ہے چنانچہ وہ اپنے تئیں درختوں کی پاہر لے چلتے ہیں اور اُن درختوں کو امن کا ماوا اور ملجا سمجھتے ہیں کہتے ہیں کہ بدھ جو ایک بانی مذہب ہے اوا گون میں ۴۳ دفعہ درخت بنا +

بعض اوقات ان روحوں کو جو درختوں پر رہتی ہیں چڑہاوے چڑہائے جاتے ہیں مغربی افریقہ میں کانگوں کے باشندے ان کو شراب چڑہاتے ہیں تاکہ ایسا نہ ہو کہ انہیں پیاس لگے +

جنوبی امریکہ کے ایک سیاح نے لکھا ہے کہ وہاں کے باشندے جب کسی تنہا درخت کے قریب آتے ہیں ۔ تو اُسے دیکھ کر بڑے زور سے نعرے مارتے ہیں ۔ اس درخت کے گرد وہاں گے لٹکے ہوئے تھے بیشمار چڑہاوے چڑھے ہوئے مثلاً جیسے سگار ہوئے ۔ ربڑ ۔ کاغذ کے ٹکڑے وغیرہ ۔ انڈین لوگ اس لئے چڑہاوے چڑہاتے تھے کہ اُنکے گھوڑے تھک نہ جائیں اور خود اُنہیں اقبالمندی حاصل ہو اسی طور سے ایشیا کے بعض قبیلوں کی دولت گھوڑے ہیں نشان کے طور پر گھوڑے کے بال بھی لٹکا دیتے ہیں +

ایک حبشی لکڑہارا جب کسی درخت کو گرانے لگتا ہے تو پہلے زمین پر کچھ کھجور کا تیل گرا لیتا ہے تاکہ درخت کی غضبناک روح جب نکلے تو پہلے اُسے چاٹنے لگ جائے اور خود وہ آدمی اپنی جان کیلئے بھاگ جاتا ہے +

کبھی کبھی ایک درخت کو بھوت کے سپرد کر دیتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ اب درخت بچارہیگا ۔ اور اب اگر کوئی اسکا پھل چکھیگا تو وہ بیمار ہو جائیگا +

پرستش حیوانات

بعض نظارے جنمیں انسان حیوانات کی پرستش کرتے ہیں زیادہ افسوسناک معلوم ہوتے ہیں پھر بھی انکی پرستش وحشی قوموں میں ہمیشہ سے پھیل رہی ہے +

اس کا ایک باعث تو خوف ہے وحشی جانوروں کی پرستش اسلئے کرتا ہے کہ وہ دیکھتا ہے کہ اس جانور میں اس سے زیادہ طاقت ہے شیروں ۔ بھالوں اور نہنگوں کی اسی لئے پرستش کیجاتی ہے +

وحشی لوگ زندہ مردہ حیوانوں سے ایسی گفتگو کرتے ہیں جیسے زندہ آدمیوں سے باتیں کرتے ہیں اُنکی عزت کرتے ہیں اور جب ان کا شکار کرتے ہیں یا انہیں مارتے ہیں تو معافی مانگ لیتے ہیں امریکہ کے وحشی جب ریچھ کے شکار کیلئے جاتے ہیں تو پہلے ناچ لیا کرتے ہیں اُنمیں جو خاص ناچنے والا ہوتا ہے اس نے ریچھ کا چمڑا اوڑھا ہوا ہوتا ہے اور سب لوگ ریچھ کی کاموں کی نقل اتارتے ہیں اور نہایت چوشیلے نعرے مارتے ہیں یہہ کام وہ اسلئے کرتے ہیں کہ انہیں خیال ہوتا ہے کہ ریچھوں کی روح اس سے خوش ہوتی ہے اگر وہ ایسا نہ کریں تو خیال کرتے ہیں کہ شکار میں ناکامی ہوتی ہے جب ریچھ کو مار لیتے ہیں تو پھر اس سے معافی مانگتے ہیں صلح کا پائپ اسکے منہہ میں دیتے ہیں اسکی روح سے التجا کرتے ہیں کہ انتقام نہ لے اسکے بعد اسے کھا کر خوشیاں مناتے ہیں جنوبی افریقہ کے کافر جب ہاتھی کو مارتے ہیں تو اُسے یقین دلاتے ہیں کہ قصداً انہوں نے [illegible] +

بچوں کا صفحہ

اس صفحہ میں ہمیشہ ایسے مضامین درج ہوا کرینگے جو ہمارے خورد سال عزیزوں کی دلچسپی اور روحانی اور ذہنی تعلیم کے لئے مفید ہیں ۔ اور یہ بھی التزام کیا جائیگا کہ ایک عرصہ کے بعد ان مضامین کو کتاب کی صورت میں مرتب کر کے اپنے ننھے ننھے ناظرین کی خدمت میں پیشکش کیا کرینگے ۔ اس طور پر الحکم چھوٹے بچوں کی تعلیم کے لئے بھی ایک اچھا استاد ثابت ہوگا ۔ ہمارے معزز ناظرین اور واجب الاحترام قلمی معاون اپنی امداد سے ہمیں مشکور فرمائینگے + (ایڈیٹر)

نئی گنتی

جاڑے کا موسم ہے بی بی علم النساء بیگم ابھی نماز مغرب کے بعد وظیفہ کر رہی ہیں ۔ اُن کے بیٹے مرزا دانش دورے پر تھے مثل مشہور ہے مول سے بیاج پیارا ۔ اس لئے اپنے ننھے ننھے نواسے اصغر کو بہت چاہتی تھیں اصغر کی ایک بہن بھی تھی جسے کلثوم کہتے تھے ۔ بہن بھائی کا کوئی ڈیڑھ ایک برس کا فرق تھا یعنی اصغر یہی کوئی پونے پانچ برس کا ہوگا اور کلثوم کوئی سوا چھ ایک کی ۔ کلثوم تو دادی سے پڑھا بھی کرتی تھی ۔ کیونکہ انہیں سے قرآن شریف پڑھا کرتی تھی ۔ گو یہ میاں چھو جس کو مدرسہ میں داخل کیا گیا تھا جب کبھی ان کے پاس آ بیٹھتا تو کیا مجال جو دم بھر کے لئے چُپ رہے +

علم النساء کوئی عام دادیوں کی طرح نہ تھیں بلکہ بڑی دور اندیش تھیں اکثر باتوں ہی باتوں میں بہت کچھ سکھا جاتی تھیں یہی اصغر جب کبھی اُن کے پاس آ جاتا تو ایک آدھ نئی چیز بتا دیتی تھیں ۔ ساری نماز آخری سورتیں حضرت آدمؑ کے بہشت سے نکلنے کا قصہ حضرت نوحؑ کے طوفان کا حال حضرت ابراہیمؑ کی مہمان نوازی حضرت اسمٰعیلؑ کی قربانی کی کہانی ۔ حضرت یونسؑ کی داستان حضرت یوسفؑ کا قصہ حضرت موسیٰؑ کا ذکر ۔ حضرت محمد الرسول اللہ کی سوانح عمری ۔ اماموں کی سرگذشت اور جس قدر مشہور مشہور باتیں تھیں سب یاد کرا رکھی تھیں +

آج اصغر نے کھانا کھاتے کھاتے کلثوم سے کہا ۔ بہن ہم نے مدرسہ میں جا کر سو تک گنتی بھی سیکھ لی ۔ اور پھر لگاتار ایک ۔ دو ۔ تین ۔ چار ۔ پانچ چھ ۔ سات کہہ کے سو تک سُنا دیا +

دادی اگرچہ وظیفہ میں تھیں مگر انکے کان ادھر ہی تھے + جب دونوں کھانے سے فارغ ہوئے تو کلثوم نے بھائی سے کہا جو دادی جان کے پاس سب سے پہلے جائیگا بادشاہ ہوگا +

بچپن کا زمانہ بھی کیا ہی زمانہ ہوتا ہے گویا بچوں کیلئے ایک بات میں بادشاہت آتی ہے اور ایک میں جاتی ہے ۔ دونوں دوڑے کلثوم جھٹ جھٹ دادی کے پاس جا بیٹھی ۔ اصغر جلدی جلدی دوڑنے کے باعث گر گیا پھر سنبھل کر اٹھا اور کھسیانا سا ہو کے ہولے ہولے چلنے لگا +

کلثوم نے خوب فر سے کہا ۔ آہا جی لو! بیچارے کو بڑی ہی چوٹ لگ چکی تھی ۔ سنتے ہی رونے لگ گیا +

اُس کی پیاری ماں سے بیٹے کی یہ حالت دیکھی گئی ۔ آئی ۔ اور چھاتی سے لگا کے ہاتھ منہ چوم کر دادی کے پاس بٹھا گئیں +

اصغر دادی کو سلام کر کے ۔ دادی جان! کیا عرض کروں ۔ اماں جان کو جب کبھی کوئی کہانی سنانے کو کہتے ہیں تو چڑے چڑیا ہی کی کہتی ہیں مگر آپ اچھی اچھی کہانیاں کہتے ہیں ۔ کیوں بہن کلثوم ٹھیک ہے نا !!

دادی نے جواب میں صرف اشارے سے ہوں کہہ دیا اور دعا مانگنی شروع کی ۔ پیشتر اس کے کہ وہ دعا ختم کریں اصغر نے کہا ۔ دادی اماں ۔ کوئی اچھی سی بات سناؤ ۔ کیوں خفا ہو گئیں ۔ بولتی نہیں اور رونے لگ گیا ۔ خدا جانے بچوں کے واسطے ہنسنا اور رونا کوئی بڑی بات نہیں ہوتی ذرا سی بات پر رونے لگتے ہیں اور ذرا سی بات پر کھل کھلا کر ہنس پڑتے ہیں ۔ دادی کے جواب میں جو ذرا دیر ہوئی آنکھوں میں آنسو بھر لائے اور چلا کے رونا شروع کر دیا +

علم النساء نے دیکھا کہ تھا چل پڑا ہے تو دعا جھٹ جھٹ ختم کی ۔ نواسے کو گلے لگایا ۔ پیار کیا ۔ اور مکہ شریف کی کھجوریں جو کسی حاجی صاحب نے تحفہ بھیجی تھیں نکالیں ۔ ایک کھجور توڑی کچھ اصغر کو دی ۔ کچھ کلثوم کو ۔ تھوڑی اصغر کی ماں کو ۔ جو باقی بچی اس میں سے کچھ ماما کو دی کچھ اپنے منہ میں ڈالی +

کلثوم ۔ دادی اماں یہ بہت جلدی رونے لگ جاتے ہیں پھر اپنے بھولے بھالے ہاتھوں سے بھائی کو تھپک کر پیار سے دلاسا دیا ۔ علم النساء نے فرمایا بیٹا اصغر یہ تم کیا کہتے تھے ہم نے مدرسہ میں گنتی سیکھی ہے وہ کیا چیز ہے؟ بھلا میاں ہمیں بھی سناؤ +

اصغر سناؤں ۔ ایک ۔ دو ۔ تین ۔ چار ۔ پانچ چھ ۔ سات آٹھ ۔ نو ۔ دس یونہی لگتے سو تک گن دیئے +

جب سو کہہ چکا تو دادی فرمانے لگی ۔ بیٹا یہ گنتی تو تم آئے نہ مدرسے سیکھ کے ۔ تو ہم تمہیں نئی گنتی سکھائیں ۔ بھولنا نہیں ۔ ہاں ایک ایک ہندسہ تم بولو ۔ ایک ایک میں پھر سنتے جانا +

کلثوم جو اس وقت تک خاموش بیٹھی تھی بولی ۔ "اہا جی ہم بھی سنیں گے ۔ دادی اماں سے نئی گنتی ہم بھی سنینگے" +

اصغر (خوب جوش میں) اہا جی ہم بھی سنیں گے ہم بھی سنینگے ۔ میری اچھی اچھی دادی نئی گنتی کہیں گی ۔ اہا جی نئی گنتی + اہا جی نئی گنتی ۔ دادی اماں جلدی کہو +

دادی ۔ سنتے تو ہو نہیں شور مچاتے ہو ۔ اچھا شروع کرو +

اصغر ۔ ایک ۔

دادی ۔ خدا ایک بسم اللہ ایک اُمت ہے +

اصغر ۔ دو ۔

دادی ۔ دو ارکان ایمان ۔ زبان سے اقرار اور دل سے تصدیق دو کراماً کاتبین ۔ دو منکر نکیر ۔ دو قبلے بیت المقدس اور مکہ شریف ۔ دو گواہ شرعی ۔ دو فرقدین ستارے ۔ دو دوّنی کی ایک چوّنی ۔ دو چوّنی کی ایک اٹھنی ۔ دو اٹھنی کا ایک روپیہ ۔ $2\times2=4$ +

اصغر ۔ تین ۔

دادی ۔ تین وتر ۔ تین طلاق شرعی ۔ تین دن کفارہ روزے تین آیتیں انا اعطینا کی ۔ تین آیتیں سورہ والعصر کی ۔ تین آیتیں اذا جا کی ۔ تین فرض غسل کے ۔ پانی پت کی تین لڑائیاں تین فٹ کا ایک گز ۔ تین پائی کا ایک پیسہ $3\times3=9$ +

اصغر ۔ چار ۔

دادی ۔ لایلاف اور قل ھو اللہ میں سے ہر ایک کی چار چار آیتیں حضرتؐ کے چار یار ابوبکرؓ ۔ عمرؓ ۔ عثمانؓ ۔ علیؓ ۔ حضرت رسول کریم کی چار کرسی محمدؐ ۔ عبداللہ ۔ عبدالمطلب ۔ عبد مناف ۔ چار مذہب حنفی ۔ مالکی ۔ حنبلی ۔ شافعی ۔ چار کتابیں ۔ توریت ۔ زبور ۔ انجیل ۔ قرآن ۔ چار عنصر ۔ آگ ۔ پانی ۔ مٹی ۔ ہوا ۔ چار طبیعتیں ۔ خونی ۔ بادی ۔ سودائی ۔ صفرائی ۔ چار فرض ۔ وضو منہ دھونا ۔ کہنیوں تک ہاتھ دھونے ۔ چوتھائی سر کا مسح ۔ پاؤں دھونے ۔ چار چیزیں بغیر ماں باپ کے پیدا ہوئیں حضرت آدمؑ حضرت اسمٰعیلؑ کا دنبہ ۔ حضرت صالحؑ کی اونٹنی حضرت موسیٰؑ کا سانپ ۔ چار چیزیں جن میں بڑے وصف ہیں ۔ مہر سلیمانؑ ۔ مہر نبوت ۔ کلمہ شریف ۔ ذوالفقار ۔ چار قل ۔ چار چھٹانک کا ایک پاؤ ۔ چار پاؤ کا ایک سیر ۔ چار چوّنی کا ایک روپیہ ۔ $4\times4=16$ +

اصغر ۔ پانچ ۔

دادی ۔ انا انزلنا ۔ تبت یدا ۔ الم ترکیف میں سے ہر ایک سورت کی پانچ آیتیں ۔ پانچ نمازیں ۔ صبح ظہر عصر مغرب عشا پنج تن پاک محمدؐ ۔ علیؓ ۔ فاطمہؓ ۔ حسنؓ ۔ حسینؓ ۔ [illegible] ۔ $5\times5=25$ + باقی آئندہ +

شیخ یعقوب علی (تراب) ایڈیٹر و پرائٹر کے لئے ریاض ہند پریس میں طبع ہوا